اردو ڈیجیٹل پیپر

پٹنہ 17 مارچ، جمعہ

کانگریس درپن

بہار
روزنامہ

ایڈیٹر:
ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

سب ایڈیٹر:
پروفیسر غلام اصدق

کانگریس سیوادل کے بانی ڈاکٹر نارائن سباراؤ ہاریکر جی

एन. एस. हार्डिकर - भारतकोश, ज्ञान

Dr. Narayan Subbarao Hardikar
7 May 1889 – 26 August 1975

1989 DR. N. S. HARDIKAR

सेवादल के मुख्य संगठक लाल जी देसाई ...

(کانگریس درپن) جدوجہد آزادی کے پروان چڑھنے کا سال 1923 عدم تعاون تحریک کے وقت کی بات ہے، اس وقت ناگپور میں فلیگ ستیہ گرہ کے دوران کچھ لوگوں کو انگریزوں نے گرفتار کیا تھا۔گرفتار شدگان میں سے ایک ڈاکٹر این۔ ایس۔ ہردیکر جی تھے، جو ہگلی سیوا منڈل کے رکن بھی تھے، جو برطانوی راج کے خلاف تھے۔جیلوں میں انگریزوں کی طرف سے انہیں ڈرانے دھمکانے کی بھی کوشش کی گئی اور انہیں بہت اذیتیں دی گئیں لیکن انگریزوں کی تمام چالیں ناکام ثابت ہوئیں اور اس دوران ڈاکٹر این۔ ایس۔ ہاردیکر جی کے ذہن میں سیوادل بنانے کا خیال آیا۔ایک ایسی تنظیم جو کانگریس پارٹی کے کارکنوں کو تعلیم دیتی ہے، فوجی نظم و ضبط اور برطانوی راج کے خلاف لڑنے کا ایک مضبوط جذبہ پیدا کرتی ہے، جس سے ہندوستان کو انگریزوں کے خلاف لڑنے پر فخر ہوگا، مائیں اور بہنیں انگریزوں کے خلاف جدوجہد آزادی کے وقت N.K. ایس۔ ہاردیکر جی نے یہ عہد لیا تھا اور جب وہ جیل سے باہر آئے تو سب سے پہلے وہ الہ آباد گئے اور نہرو جی سے ملے اور پنڈت جواہر لعل نہرو جی سے سچائی اور عدم تشدد کی راہ پر چلتے ہوئے لڑکوں کی تنظیم کے قیام پر تبادلہ خیال کیا۔ 1923 میں سروجنی نائیڈو نے ہندوستانی سیوا دل بنانے کی تجویز پیش کی۔جس میں پنڈت جواہر لال نہرو جی کو اس کا پہلا صدر بنایا گیا اور یہیں سے تنظیم نے آگے بڑھنا شروع کیا۔ڈاکٹر نارائن نے 28 دسمبر 1923 کو ہندوستانی سیوا دل کے نام سے سباراؤ ہردیکر جی نے یہ تنظیم بنائی اور 7 مارچ 1947 کو اس کا نام ہندوستانی سیوادل سے بدل کر کانگریس سیوا دل رکھ دیا گیا۔کانگریس سیوادل کی تشکیل کے بعد 1924 میں بیلگام اجلاس میں سیوادل نے اپنی بھرپور کارکردگی دکھائی۔جس میں سب سے پہلے سیوا دل کو صفائی اور سیکورٹی کی ذمہ داری دی گئی تھی اور اس سے متاثر ہو کر خود گاندھی جی کا ماننا تھا کہ ڈاکٹر نارائن سباراؤ ہردیکر جی اور سیوا دل کے بغیر کانگریس پارٹی کا کنونشن کامیاب نہیں ہو پائے گا۔آزادی کی تحریک میں کانگریس سیوا دل کے اثر و رسوخ کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ 1932 میں کانگریس سیوا دل کی سرگرمیوں اور مقبولیت سے خوفزدہ ہو کر برطانوی حکومت نے اس پر پابندی لگادی تھی۔سیوا دل کی مقبولیت اور اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ پنڈت جواہر لعل نہرو سے لے کر راہل گاندھی تک سبھی سیوادل کو کانگریس پارٹی کا حقیقی سپاہی سمجھا جاتا ہے۔یہی نہیں کانگریس سیوا دل کی طاقت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ نہرو جی کے ساتھ ملک کے پہلے صدر ڈاکٹر راجیندر پرساد جی، نیتا جی سبھاش چندر بوس جی اور راج گرو بھی کانگریس سے وابستہ تھے۔سیوا دل کے ممبر بنیں۔رام کمار آزاد سیوادل، جمال پور، مونگیر بہار۔

ایڈیٹر کے قلم سے

ہمارے کانگریس کارکنان

! ہم اپنے تمام اضلاع کے صدر، بلاک صدر اور تمام کارکنان سے گزارش کرتے ہیں کہ کانگریس درپن میں اپنے ضلع اور بلاک سطح کی خبریں بھیجیں، جسے ہم ترجیحات کی بنیاد پر جگہ دیتے ہیں۔ یہاں کوئی بھی چھوٹا یا بڑا نہیں سمجھا جاتا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کو ایک طاقتور صدر ملا ہے اور ایسے میں ہم کارکنوں کی جوابدہی ہے کہ کانگریس سے جڑی ہر بات کی اطلاع صدر محترم اور تمام کارکنان تک پہنچائیں۔کانگریس درپن جو مضبوط ذریعہ ہے۔ آج کے اس ڈیجیٹل دنیا میں کانگریس درپن کی تعمیر، کارکنوں کو مضبوطی حاصل کرنے کی ایک پہل ہے۔اکبر الہٰ آبادی نے کیا خوب فرمایا ہے۔

کھینچو نہ کمانوں کو نہ تلوار نکالو
جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو

ڈاکٹر سنجئے یادو

ایڈیٹر مع کانگریس کارکن جہان آباد پارلیمانی حلقہ

جے پرکاش یونیورسٹی میں چانسلر کی موجودگی میں سینیٹ کا اجلاس

اعلیٰ تعلیمی حلقہ کے لیے ایک نئی روایت کا آغاز ہے: ڈاکٹر چندریکا پرساد یادو

پٹنہ (کانگریس درپن نیوز) بہار کے معروف ماہر تعلیم اور بہار پردیش کانگریس کی سیاسی امور کی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر چندریکا پرساد یادو نے اعلیٰ تعلیمی حلقہ میں ایک نئی روایت شروع کرنے کے لیے محترم گورنر اور چانسلر راجندر وشواناتھ آرلیکر کو مبارکباد دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ محترم گورنر نے سارن میں واقع جے پرکاش یونیورسٹی کے سینیٹ اجلاس میں شرکت کی اور یونیورسٹی کے اندرونی انتظامات سے واقفیت حاصل کی۔ اس سلسلے میں مسٹر یادو نے کہا کہ وہ بہار میں پہلے چانسلر ہیں جنہوں نے کسی بھی یونیورسٹی کے سینیٹ اجلاس میں حصہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک نئی روایت کا آغاز ہے، جس سے اعلیٰ تعلیمی حلقہ کو بہت فائدہ ہوگا۔ چونکہ کسی بھی یونیورسٹی کی سینیٹ اس کی اسمبلی ہوتی ہے، وہاں اس کے ممبران یونیورسٹی سے متعلق کئی طرح کے سوالات اٹھاتے ہیں۔ جس میں کئی سوالات ایسے بھی ہیں جنہیں وائس چانسلر اپنی سطح پر حل کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ لیکن ایسی میٹنگ میں چانسلر کی شرکت قابل تعریف ہے۔ اس کے ساتھ اس یونیورسٹی کے کاموں کو بھی رفتار دینے میں معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیمی حلقہ میں اس نئی روایت کو شروع کرنے پر گورنر کا شکریہ بھی ادا کیا۔ ساتھ ہی ان پر زور دیا کہ جے پی یونیورسٹی کی طرح صوبے کی تمام یونیورسٹیوں کے سینیٹ اجلاس میں شرکت کریں تاکہ اس کے انتظامات کو بہتر بنایا جاسکے۔

پانچ نکاتی مطالبات پر مشتمل میمورنڈم جس میں خستہ حال بیگوسرائے: رامدیری

مین روڈ کی مرمت، سڑک کے دونوں طرف لائٹنگ کا انتظام شامل ہے میئر کو سونپا

پٹنہ (کانگریس درپن نیوز) بیگوسرائے میونسپل کارپوریشن کے دفتر جاکر شہر کانگریس کے صدر برجیش کمار پرنس، سابق صدر رامانند سنگھ، ضلع نائب صدر اور کانگریس کے سینئر لیڈر رام ولاس سنگھ، کانگریس قائدین سشیل کمار، وکرم کمار، کی قیادت میں معزز میئر پنکی دیوی اور میونسپل کمشنر کو سونپا پانچوں مطالبات ایک ایک کرکے مان لیے گئے۔ بہت جلد رتن پور چوک-پاسپورہ-رامادیری-پاسپورہ ڈھالا کے درمیان 16 فٹ چوڑی کنکریٹ سڑک بنائی جائے گی جس کے دونوں طرف چمکتی ہوئی اسٹریٹ لائٹس لگائی جائیں گی۔ میئر نے تمام مطالبات پر اتفاق کیا اور متعلقہ ملازم کو سٹریٹ لائٹ ٹھیک کرنے کے لیے ٹیلی فون پر احکامات دیئے۔

بیگوسرائے میں ہاتھ جوڑو یاترا مسلسل جاری

پٹنہ (کانگریس درپن نیوز) عام لوگوں سے جڑنے اور ان کے درد کو تفصیل سے سمجھنے کے لیے کانگریس کی عظیم مہم، ہاتھ جوڑ یاترا، بیگوسرائے ضلع میں بلا روک ٹوک جاری ہے، جہاں سابق ایم ایل اے محترمہ امیتا بھوشن کی قیادت میں سیکڑوں کانگریسی لیڈران اور کارکنان چاند پورہ پہنچے۔ صدر بلاک میں لوگوں سے رابطہ کیا اور ان کی روزمرہ کی تکلیف کو سمجھنے کی کوشش کی۔ معلوم ہو کہ کانگریسی اس مہم کے لیے راہل گاندھی کے لکھے ہوئے پیغام کو ہر گھر تک لے جا رہے ہیں اور ان کے مسائل کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ محترمہ بھوشن نے بتایا کہ گزشتہ 137 سالوں سے کانگریس خاندان ہندوستان کی ترقی اور ایک سنہرے ہندوستان کی تعمیر کے لیے وقف ہے جہاں ہر ہندوستانی کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے مکمل اور یکساں مواقع میسر ہوں۔ جہاں ہر ہندوستانی کو سماجی خوشی کے ساتھ معاشی خوشحالی کا موقع ملے، جہاں ہر کسان کو اس کی فصل کی صحیح قیمت ملے، ہر بے روزگار ہاتھ کو کام ملے، لیکن گزشتہ 9 سالوں میں اس مرکزی حکومت کی تقسیم کی پالیسیوں کا نتیجہ یہ ہے۔ سلنڈر 2014 میں 410 میں دستیاب تھا، آج 1250 میں دستیاب ہے۔ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمت 100 سے تجاوز کر گئی، روپیہ گر کر 83 سے اوپر چلا گیا، دال 200 روپے فی کلو تک پہنچ گئی۔ آج ملک کا کل قرضہ 155 لاکھ کروڑ ہو گیا ہے، چین ارونا چل میں کالونی بنا کر بیٹھا ہے۔ اس صورتحال میں ملک کے صرف ایک لیڈر راہل گاندھی سڑک سے پارلیمنٹ تک آواز اٹھا رہے ہیں۔ ہم سب ان کی آواز کے ساتھ ان کے نمائندے کے طور پر کھڑے ہیں، جس کی آواز ہاتھ ملانے کے اس سفر میں گونجتی ہے۔ جب ہم لوگوں سے ملتے ہیں تو وہ اپنے مسائل بیان کرتے ہیں، خاص طور پر خواتین، نوجوانوں اور کسانوں کی تکلیف قابل رحم ہے۔ اس مہم کے ذریعے نہ صرف ہم لوگوں کو آگاہ کر رہے ہیں بلکہ نفرت کے خلاف بھارت جوڑو یاترا کے پیغام کو ہر گھر تک پہنچانے کا کام کر رہے ہیں۔ اس موقع پر پنچایت صدر دیپک مشرا، شری کانت رائے، بی پی سی سی ممبر جئے پرکاش گپتا، سیوا دل کے سابق ریاستی صدر رامانند سنگھ، ضلع کونسلر امیت کمار، کمل کشور پودار، بلاک صدر وجے سنگھ، پنچایت صدر دیویندر تاٹی، پرمود کمار، گنیش سنگھ۔، اروند سنگھ، رامیشر سنگھ، پنکج کمار، شنکر شاہ، منوج کمار، جھالو کمار، ارجن پودار، رام پدرتھ پاسوان، چھوٹا شاہ، محمد عمران، محمد اصغر، محمد ارشاد، داور خان، راجیو شرما، سدھیر رائے، پریم چند جیسوال، شیو نارائن داس، پربھاشو بٹو، بی پی سی سی ممبر رتنیش ٹولو اور سینکڑوں لیڈران اور کارکنان موجود تھے۔

ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے اورنگ آباد میں انوگرہ بابو۔ ستیندر بابو، ڈاکٹر شنکر دیال سنگھ کے
مجسمے پر گلپوشی کر سبھی کو خراج عقیدت پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے ڈاکٹر کرشن سنگھ
لائبریری میں شری بابو کی تصویر پر گلپوشی کر انہیں بھی خراج عقیدت پیش کی۔

ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ -- اڈانی کے بڑے گھوٹالے کو چھپانے کے لیے مودی حکومت پارلیمنٹ کی کارروائی نہیں چلنے دے رہی ہے۔ لیکن یہ کوشش اور سازش کامیاب نہیں ہوگی، کم از کم جواب اور جے پی سی انکوائری تو ضرور ہو گی!

نیک تمنائیں: وارڈ نمبر نارتھ پرتاپ نگر میں عوامی رابطہ ریلی نکالی جا رہی ہے

(کانگریس درپن) کانگریس ریلی کا اہتمام ریاستی لائیو اسٹاک بورڈ کے چیئرمین جناب راجندر سنگھ سولنکی، سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی نارتھ اینڈ ساؤتھ کے صدر جناب سلیم خان، نریش جوشی، میئر محترمہ کنتی دیورا، سورساگر اسمبلی کے امیدوار پروفیسر ایوب خان، قائد حزب اختلاف شری نے کیا تھا۔ گنپت سنگھ جی، ڈپٹی میئر عبدالکریم جانی جی، جگدیش بھاٹی سورساگر بلاک کوآرڈینیٹر، سورساگر بلاک کے صدر ترلوک مہرا اور وارڈ کونسلر کی امیدوار محترمہ سنجیدہ بانو۔ عبداللطیف پٹھان۔ جھنڈا دکھا کر ریلی کا آغاز کریں گے۔* نیز، تمام کانگریسی اور سینئر کانگریسی، ریاستی کانگریس کمیٹی کے اراکین، ضلع کانگریس کمیٹی کے اراکین، کونسلر، سابق کونسلر، کونسلر امیدوار، کونسلر کا نمائندہ اور نامزد کونسلر، سیوا دل، یوتھ کانگریس، این ایس یو آئی۔ اس پروگرام میں مہیلا کانگریس کے عہدیداران موجود رہیں گے۔ وارڈ کے تمام مکینوں سے گزارش ہے کہ اس پروگرام میں آپ سب کو دل کی گہرائیوں سے مدعو کیا جاتا ہے تاکہ آپ راجستھان کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت کے عوامی افادیت کے پروگراموں اور فلیگ شپ اسکیموں کے بارے میں معلومات کو عام کریں۔

تاریخ: 17/03/2023 وقت: شام 5.00 بجے مقام: آدرش پاؤ۔ پرتاپ نگر سورساگر اسمبلی جودھپور درخواست گزار: جگدیش بھاٹی کوآرڈینیٹر بلاک سورساگر ترلوک مہرا، بلاک صدر سورساگر رویندر سنگھ سسودیا کوآرڈینیٹر کوارٹر بورڈ بلاک پرم سکھ پروہت، بلاک صدر سہ ماہی بورڈ مسز سنجیدہ بانو۔ عبداللطیف پٹھان کونسلر امیدوار وارڈ نمبر 16 (شمالی) 9214481400،

_9829461740_9983877526350082300